161709-جوتے پہن کر طواف کرنے کا حکم

سوال

اللہ کے فضل سے میں نے اس برس حج بیت اللہ ادا کیا اور جب طواف کے لیے گیا تو میں نے جوتے پہن کر طواف کیا اور اسی طرح سعی کے دوران بھی جوتے پہن رکھے تھے، کیا یہ جائز ہے، اور اگر جائز نہیں تو مجھے کیا کرنا ہوگا، آیا طواف اور سعی دوبارہ کروں یا نہیں ؟
برائے مہربانی مجھے معلومات فراہم کریں اللہ سبحانہ و تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

پسندیدہ جواب

اگر جوتے صاف ہوں تو جوتے پہن کر طواف اور سعی کرنا جائز ہے، اور پھر شریعت مطہرہ نے بعض اوقات جوتے پہن کر نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے، اس لیے جب جوتوں سمیت نماز صحیح ہے تو پھر بالاولی طواف اور سعی بھی جائز ہوگی مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (69793) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اولی اور افضل یہی ہے کہ جوتے سمیت طواف نہ کیا جائے، تا کہ وہ لوگ اس کی اقتدا نہ کرنے لگیں جو نجاست وغیرہ سے اپنے جوتے صاف نہیں رکھ سکتے، اس طرح مسجد میں گندگی پیدا ہوگی.

اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حاجی شخص کو پاؤں میں زخم وغیرہ ہونے کی بنا پر جوتے سمیت طواف اور سعی کرنے کی ضرورت ہو، اس لیے جوتے صاف ہونے کا یقین ہو جانے کے بعد طواف اور سعی جوتے سمیت کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو وہ دیکھے اگر جوتے میں کوئی گندگی وغیرہ ہو تو وہ اسے رگڑ کر صاف کرے اور ان میں نماز ادا کرلے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (555) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم.